Press Statement on recent comments by foreign individuals and entities on the farmers' protests

February 03, 2021

غیر ملکی افراد اور اداروں کے کسانوں کے احتجاج سے متعلق حالیہ تبصروں کے بارے میں پریس بیان

03 فروری، 2021

"ہندوستان کی پارلیمنٹ نے پورے بحث ومباحثے کے بعد زرعی شعبے سے متعلق اصلاحی قانون سازی منظور کی۔ ان اصلاحات سے وسیع تر مارکیٹ تک رسائی حاصل ہوتی ہے اور کسانوں کو زیادہ سہولت فراہم ہوتی ہے۔ ان سے معاشی اور ماحولیاتی لحاظ سے پائیدار کاشتکاری کے لئے بھی راہ ہموار ہو گي۔

ہندوستان کے کچھ حصوں میں کسانوں کا ایک بہت ہی چھوٹا طبقہ ان اصلاحات کے بارے میں کچھ تحفظات رکھتا ہے۔ مظاہرین کے جذبات کا احترام کرتے ہوئے حکومت ہند نے ان کے نمائندوں کے ساتھ بات چیت کا سلسلہ شروع کیا ہے۔ مرکزی وزراء ان مذاکرات کا حصہ رہے ہیں، اور گیارہ دور کے مذاکرات پہلے ہی ہو چکے ہیں۔ یہاں تک کہ حکومت نے قوانین کو ابھی عمل میں نہ لانے کی پیش کش کی ہے، اور یہ پیش کش ہندوستان کے وزیر اعظم نے خود ہی رکھی ہے۔

پھر بھی، بدقسمتی کی بات ہے کہ مفاد پرست گروہ ان مظاہروں پر اپنا ایجنڈا نافذ کرنے، اور ان کو بھٹکانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ہندوستان کے یوم جمہوریہ 26 جنوری کے روز اس کا برا مظاہرہ دیکھنے کو ملا۔ ہندوستان کے آئین کے افتتاح کی سالگرہ کے موقع پر ایک قومی جشن کو بدنام کیا گیا اور بھارتی دارالحکومت میں تشدد اور توڑ پھوڑ کی گئی۔

ان مفاد پرست گروہوں میں سے کچھ نے ہندوستان کے خلاف بین الاقوامی حمایت کو متحرک کرنے کی بھی کوشش کی ہے۔ اس طرح کے مکروہ عناصر کے ذریعہ اکسائے جانے پر دنیا کے کچھ حصوں میں مہاتما گاندھی کے مجسموں کی بے حرمتی کی گئی ہے۔ یہ ہندوستان اور ہر جگہ مہذب معاشرے کے لئے انتہائی پریشان کن بات ہے۔

بھارتی پولیس فورس نے ان مظاہروں کو انتہائی تحمل سے سنبھالا ہے۔ واضح رہے کہ پولیس میں خدمات انجام دینے والے سیکڑوں مرد وخواتین پر جسمانی حملہ کیا گیا ہے، اور بعض معاملات میں چھرا گھونپ کر شدید زخمی کردیا گیا ہے۔

ہم اس بات پر زور دینا چاہیں گے کہ ان مظاہروں کو ہندوستان کے جمہوری اخلاق اور شائستہ روایت کے تناظر میں دیکھا جانا چاہئے، اور حکومت اور متعلقہ کسان گروپوں کی طرف سے اس تعطل کو حل کرنے کی کوششوں کے تناظر میں دیکھا جانا چاہئے۔

اس طرح کے معاملات پر تبصرہ کرنے میں جلدی کرنے سے پہلے، ہم درخواست کریں گے کہ حقائق کا پتہ لگایا جائے، اور معاملات کی صحیح فہم تک پہنچا جائے۔ سنسنی خیز سوشل میڈیا ہیش ٹیگز اور تبصروں کا بہکاوا، خاص طور پر جب مشہور شخصیات اور دیگر افراد کے ذریعہ سہارا لیا جاتا ہے، تو یہ نہ تو درست ہے اور نہ ہی ذمہ دارانہ حرکت ہے۔"

#IndiaTogether

#IndiaAgainstPropaganda

نئی دہلی
03 فروری، 2021

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA’s website and may be referred to as the official press release.